محمد جعفر پھلواروی

شیعہ، سنّی فرقوں کی متفق علیہ روایات

(۲)

اخلاق

حیاء

(ابوہریرہ) مرفوعا: والحیاء من الایمان۔
بخاری (ایمان)، ترمذی (بر) مسلم (ایمان)
ابوداؤد (سنہ)، نسائی (ایمان) ابن ماجہ (زہد)
موطا (حسن الخلق)
حیاء ایمان کا ایک حصّہ ہے

(ابوعبداللہ) الحیاء من الایمان
(کافی ص ۴۲۰)
حیاء ایمان کا ایک حصّہ ہے۔

صلۂ رحمی و عفو

(ابوہریرہ) ان رجلا قال یا رسول اللہ ان لی قرابۃ اصلہم ویقطعونی واحسن الیہم و یسیئون واحلم عنہم ویجہلون علیّ۔ قال لئن کنت کما قلت فکانما تسفّہم الملّ و لن یزال معک من اللہ ظہیر علیہم ما دمت علی ذلک۔ مسلم (بر)
ایک شخص نے کہا کہ یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار

(ابوعبداللہ) ثلاث من مکارم الدنیا والآخرۃ تعفو عمّن ظلمک وتصل من قطعک وتحلم اذا جہل علیک کافی ص ۲۲۱
تین چیزیں دنیا اور آخرت کے مکارم میں ہیں جو تم پر ظلم کرے اس کو معاف کرو، اور جو تم سے قطع رحمی کرے تم اس کے ساتھ صلۂ رحمی کرو اور کوئی تمھارے ساتھ نادانی کی بات کرے تو تم

ہیں جن کے ساتھ میں صلۂ رحمی کرتا ہوں اور وہ قطعِ رحمی کرتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ نیکی کرتا ہوں اور وہ برائی کرتے ہیں۔ میں حلم سے کام لیتا ہوں اور وہ نادانی کرتے ہیں۔ فرمایا کہ اگر ایسی بات ہے تو تم گویا ان کے منہ پر خاک ڈالتے ہو اور جب تک تم اس روش پر قائم رہو گے تمہارے ساتھ اللہ کی طرف سے ان کے مقابلے میں ایک پشت پناہ رہے گا۔

حلم سے کام لو۔

دو قسم کے حریص

(ابن مسعود) مرفوعاً: منہومان لا یشبعان، طالب علم و طالب دنیا

کبیر و ابن ماجہ (مقدمہ)

دو قسم کے بھوکے کبھی سیر نہیں ہوتے۔ طالب علم اور طالب دنیا۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ منہومان لا یشبعان طالب دنیا و طالب علم ....

صافی ۱/۱۰۴

دو قسم کے بھوکے کبھی سیر نہیں ہوتے۔ طالبِ دنیا اور طالب علم۔

حسن خلق کا درجہ

(ام عائشہ) مرفوعاً: ان المؤمن لیدرک بحسن خلقہ درجۃ الصائم القائم۔

ابوداؤد (ادب) موطا (حسن الخلق)

مومن اپنے حسن خلق کی بدولت روزے دار نمازی کا درجہ پا لیتا ہے۔

(ابوعبداللہ) ان حسن الخلق یبلغ بصاحبہ درجۃ الصائم القائم۔

کافی ص ۴۱۸

حسن خلق انسان کو روزے دار نمازی کے درجے پر پہنچا دیتا ہے۔

(ابو الدرداء) مرفوعاً: ما من شئ اثقل فی میزان المؤمن یوم القیمۃ من خلق حسن۔ ترمذی (بر)

(علی بن الحسین) مرفوعاً: ما یوضع فی میزان امرئ یوم القیمۃ افضل من حسن الخلق۔ کافی ص ۴۱۶

ابوداؤد (ادب)

بروز حشر مومن کی میزان میں خلق حسن سے زیادہ کوئی شئے بھاری نہیں۔

بروز قیامت کسی کی میزان میں حسن خلق سے زیادہ افضل کوئی چیز نہیں ہوگی۔

۳۔ (عائشہ) مرفوعاً: ان اکمل المومنین ایمانا احسنہم خلقا . . . . .

ترمذی (بر) ابوداؤد (سنۃ)

سب سے زیادہ مکمل ایمان اس کا ہے جس کا خلق سب سے بہتر ہو۔

(ابوجعفر) ان اکمل المومنین ایمانا احسنہم خلقا

ایضاً ایضاً

سب سے بڑھ کر اس کا ایمان کمل ہے جو خلق میں سب سے بہتر ہو۔

۴۔ (جابر) مرفوعاً: . . . . . وان من المعروف ان تلقی اخاک بوجہ طلق۔

مسلم (بر) ترمذی (بر) بخاری (ادب)

اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملنا بھی نیکی ہے۔

(ابوجعفر) مرفوعاً: الق اخاک بوجہ منبسط

ایضاً ص ۴۱۸

اپنے بھائی سے کشادہ روئی کے ساتھ ملو۔

کفِ لسان

(معاذ بن جبل) مرفوعاً: ثکلتک امک یا معاذ! ہل یکب الناس علی وجوہہم فی النار الاحصائد السنتہم

ترمذی (ایمان) ابن ماجہ (فتن)

تیری ماں تجھ پر روئے اے معاذ! یہ زبان کی گفتگو ہی تو ہے جو لوگوں کو منہ کے بل آگ میں گرائے گی۔

(رجل من اصحاب الامام) مرفوعاً: احفظ لسانک ویحک وہل یکب الناس علی مناخرہم فی النار الاحصائد السنتہم

کافی ص ۴۲۵

اپنی زبان کی حفاظت کر۔ تیرا ناس ہو۔ زبان کی گفتگو ہی تو ہے جو لوگوں کو منہ کے بل آگ میں گرائے گی۔

حُبِّ دنیا

۱۔ (ابن مسعود) مالی وللدنیا وما انا والدنیا الا

(ابوعبداللہ) مرفوعاً: مالی وللدنیا وما انا والدنیا

کراکب استظل تحت شجرۃ ثم راح وترکھا

مسلم، ابوداؤد (لباس)، ترمذی (زہد)، ابن ماجہ (زہد)

میرا دنیا سے کیا تعلق؟ میری اور دنیا کی مثال تو ایسی ہے جیسے ایک سوار ایک درخت کے سائے میں آرام کرے پھر اس درخت کو وہیں چھوڑ کر آگے چل دے۔

انما مثلی لہا کمثل راکب وقعت لہ شجرۃ فی یوم صائف فقال تحتہا ثم راح وترکہا۔

کافی ص ۴۳۵

میرا دنیا سے کیا واسطہ؟ میری اور دنیا کی مثال ایسی ہے کہ ایک سوار کو راستے میں گرمی کے دنوں میں ایک درخت ملے جس کے نیچے وہ قیلولہ کرے اور درخت کو وہیں چھوڑ کر آگے گزر جائے۔

۲۔ (انس) مرفوعاً: حب الدنیا رأس کل خطیئۃ....

مسلم وابوداؤد

تمام خطاؤں کی جڑ دنیا کی محبت ہے۔

(علی بن الحسین)..... حب الدنیا رأس کل خطیئۃ.....

کافی ص ۴۳۳

دنیا کی محبت تمام غلطیوں کی جڑ ہے

رزق پہنچ کر رہتا ہے

(ابوالدرداء) مرفوعاً: ان الرزق لیطلب العبد اکثر مما یطلبہ اجلہ

بزار و کبیر

رزق بندے کو اس سے زیادہ تلاش کرلیتا ہے جتنا موت اسے ڈھونڈ لیتی ہے۔

(ابوعبداللہ)..... ولو ان احدا فر من رزقہ کما یفر من الموت لادرکہ رزقہ کما یدرکہ الموت...

کافی ص ۳۹۴

اگر تم میں سے کوئی اپنے رزق سے اس طرح بھاگے جس طرح موت سے بھاگتا ہے جب بھی رزق اسے اسی طرح ڈھونڈ لے گا جس طرح موت اسے تلاش کر لیتی ہے۔

(ابوجعفر) مرفوعاً: لن تموت نفس حتی تستکمل رزقہا

کافی ص ۴۰۲

قناعت

۱۔ اللہم ارزق آل محمد قوتا

بخاری (رقاق) مسلم (زہد) ترمذی (زہد) ابن ماجہ (زہد)

اے اللہ آلِ محمد کو گزارے بھر رزق دے۔

۲۔ (ابوامامہ) مرفوعاً: (قال اللہ تعالیٰ) ان اغبط اولیائی عندی مؤمن خفیف الحاذ ذو حظ من الصلوٰۃ احسن عبادۃ ربہ واطاعہ فی السر وکان غامضا فی الناس لا یشار الیہ بالاصابع وکان رزقہ کفافا فصبر علی ذلک ثم نقر بیدہ فقال، عجلت منیتہ قلّ تراثہ وقلت بواکیہ۔

ترمذی (زہد) ابن ماجہ (زہد)

اللہ کا کہنا ہے کہ میرے دوستوں میں سب سے زیادہ قابلِ رشک وہ مومن ہے جو سبک حال ہو، نماز سے بہرہ مند ہو، اپنے رب کی اچھی طرح عبادت کرتا ہو، پوشیدگی میں بھی اس کا اطاعت گزار ہو، لوگوں میں ایسی بے شہرت زندگی بسر کرتا ہو کہ اس کی طرف لوگوں کی انگلیاں نہ اٹھیں اور اس کو رزق اگرچہ بقدر کفاف ہی ملتا ہو مگر وہ اس پر قانع ہو۔ پھر حضورؐ نے ہاتھ پر ہاتھ مار کر فرمایا: اس کی موت بھی جلدی

(علی بن الحسین) مرفوعاً ..... اللہم ارزق محمدا وآل محمد الکفاف

کافی ص ۲۴۴

اے اللہ محمدؐ اور آلِ محمدؐ کو گزارے بھر روزی دے۔

(ابوعبداللہ) قال اللہ عزوجل ان من اغبط اولیائی عندی عبداً مؤمنا ذا حظ من صلاح احسن عبادۃ ربہ وعبداللہ فی السریرۃ وکان غامضاً فی الناس فلم یشر الیہ بالاصابع وکان رزقہ کفافا فصبر علیہ فعجلت بہ المنیۃ فقلّ تراثہ وقلت بواکیہ۔

کافی ص ۲۴۴

اللہ کا فرمانا ہے کہ میرے دوستوں میں سے سب سے زیادہ قابلِ رشک وہ بندۂ مومن ہے جو صلاح سے بہرہ مند ہو۔ اپنے رب کی عمدگی سے عبادت کرتا ہو اور پوشیدگی میں اللہ کی عبادت بجالاتا ہو اور ایسی بے شہرت زندگی بسر کرتا ہو کہ اس کی طرف انگلیاں نہ اٹھتی ہوں اور اسے روزی بھی بقدر ضرورت ہی ملتی ہو جس پر وہ قانع ہو، پھر اس کی موت جلدی آجائے۔ پھر اس کی میراث مختصر ہو اور اس پر رونے والیاں بھی کم ہوں۔

آجائے۔ اور وہ جو کچھ چھوڑ کر مرجائے وہ کم ہو،
اور اس پر رونے والیاں بھی کم ہوں۔

صلۂ رحمی

۱۔ (عائشہ) مرفوعاً: الرحم معلقۃ بالعرش تقول من وصلنی وصلہ اللہ ومن قطعنی قطعہ اللہ۔

بخاری ، مسلم (بر)

رحم عرش میں آویزاں ہے۔ کہتا ہے جو مجھے جوڑے گا (صلۂ رحمی کرے گا) اللہ اسے جوڑے گا اور جو مجھے کاٹے گا اللہ اسے کاٹے گا۔

(ابوعبداللہ) ان الرحم معلقۃ بالعرش تقول اللھم صل من وصلنی واقطع من قطعنی۔

کافی ص ۴۴۹

رحم عرش پر آویزاں ہے۔ کہتا ہے کہ اے اللہ جو مجھے جوڑے تو اسے جوڑ اور جو مجھے کاٹے تو اسے کاٹ۔

۲۔ (ابوہریرہ) مرفوعاً: من سرہ ان یبسط اللہ فی رزقہ وان ینسأ لہ فی اثرہ فلیصل رحمہ۔

بخاری (ادب) مسلم (بر) ترمذی ( )

جسے یہ پسند ہو کہ اللہ اس کے رزق میں کشادگی اور اس کی عمر میں برکت دے تو وہ صلۂ رحمی کرے۔

(ابوعبداللہ) مرفوعاً: من سرہ النسأ فی الاجل و الزیادۃ فی الرزق فلیصل رحمہ۔

کافی ص ۴۵۰

جسے عمر کی درازی اور رزق میں اضافہ پسند ہو وہ صلۂ رحمی کرے۔

۳۔ (اسماء بنت ابی بکر) قدمت علیّ امی وہی مشرکۃ: استفتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم قلت قدمت علی امی وہی راغبۃ افاصل امی؟ قال نعم صلی امک

بخاری ( ) مسلم (فضائل الصحابہ) ابوداؤد (زکوٰۃ)،

میری والدہ میرے پاس آئیں جب کہ وہ مشرکہ تھیں۔ میں نے حضورؐ سے دریافت کیا کہ میرے پاس میری ماں آئی ہے اور وہ اسلام سے برگشتہ ہے تو

(ابوعبداللہ) قال لہ الجھم بن حمید تکون لی القرابۃ علی غیر امری ألھم علی حق قال نعم حق الرحم لا یقطعہ شئی . . . .

کافی ص ۴۵۲

جہم بن حمید نے ابوعبداللہ سے پوچھا کہ میرے کچھ رشتہ دار ہیں مگر میری راہ پر نہیں تو کیا مجھ پر ان کا کوئی حق ہے؟ کہا ہاں، کوئی چیز بھی رحم کا حق نہیں توڑ سکتی۔

کیا میں اس کے ساتھ صلہ کرلوں؟ فرمایا ہاں اپنی ماں کے ساتھ صلۂ رحمی کو باقی رکھ۔

ماں کے ساتھ حسن سلوک

(ابوہریرہ) قال رجل یا رسول اللہ من احق الناس بحسن صحابتی؟ قال امک، قال ثم من؟ قال ثم امک؟ قال ثم من؟ قال ثم امک، قال ثم من؟ قال ابوک.....

بخاری (ادب) مسلم (بر)

ایک شخص نے پوچھا کہ یا رسول اللہ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ حضورؐ نے فرمایا تیری ماں۔ پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا تیری والدہ۔ پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا تیری ماں۔ پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا تیرا باپ۔

(ابوعبداللہ) قال رجل یا رسول اللہ من ابر؟ قال امک، قال ثم من؟ قال امک، قال ثم من؟ قال امک، قال ثم من؟ قال اباک

کافی ص ۴۵۳

ایک شخص نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ میں کس کے ساتھ حسن سلوک کروں؟ فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ۔ پوچھا اس کے بعد کس کے ساتھ؟ فرمایا والدہ کے ساتھ۔ پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا والدہ کے ساتھ۔ پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا باپ کے ساتھ۔

خالہ کے ساتھ حسن سلوک

(ابن عمرؓ) قال رجل یا رسول اللہ انی اصبت ذنبا عظیماً فھل لی من توبۃ؟ فقال ھل لک من ام؟ قال لا. قال فھل لک من خالۃ؟ قال نعم، قال فبرّھا۔

ترمذی (بر)

ایک شخص نے پوچھا کہ یا رسول اللہ میں نے ایک بہت بڑا گناہ کیا ہے تو کیا اس کی کوئی توبہ بھی ہے؟ فرمایا کیا تیری کوئی ماں ہے؟ عرض کیا نہیں۔ پوچھا پھر کیا تیری کوئی

(ابوعبداللہ) جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ والہ ...... فقال ما کفارۃ ذلک؟ قال الک ام حیۃ؟ قال لا، قال فلک خالۃ حیۃ؟ قال نعم قال فابررھا۔

کافی ص ۴۵۴

ایک شخص (جس نے دور جاہلیت میں اپنی ایک لڑکی کو زندہ درگور کر دیا تھا) آنحضرتؐ کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ اس کا کوئی کفارہ بھی ہے؟ پوچھا کیا

خالہ ہے؟ کہا ہاں۔ فرمایا بس اس کے ساتھ
حسنِ سلوک کر۔

تیری ماں زندہ ہے؟ عرض کیا نہیں۔ پوچھا کیا تیری
کوئی خالہ زندہ ہے؟ کہا ہاں۔ فرمایا اس کے ساتھ
حسنِ سلوک کر۔

خیر خواہی و نفع رسانی

. . . .

. . . .

خیر الناس من ینفع الناس
بہترین انسان وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے

(ابوعبداللہ) مرفوعاً: سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ من احب الناس الی اللہ؟ قال انفع الناس
للناس   کافی ۵۵ ۲

حضورؐ سے پوچھا گیا کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ
محبوب کون ہے؟ فرمایا: جو لوگوں کے لیے سب سے
زیادہ نفع رساں ہو۔

بڑوں کا احترام

۱۔ (ابوموسیٰ) مرفوعاً: ان من اجلال اللہ اکرام ذی
الشیبۃ المسلم ....
ابوداؤد (ادب)
بوڑھے مسلمان کا احترام بھی اللہ کا احترام ہے

(انس) مرفوعاً: لیس منا من لم یرحم صغیرنا و
۲۔ لم یوقر کبیرنا
ترمذی (بر) ابوداؤد (ادب)
جو چھوٹوں پر رحم اور ہمارے بڑوں کا احترام نہ

(ابوعبداللہ) مرفوعاً: من اجلال اللہ اجلال ذی
الشیبۃ المسلم
کافی ص ۵۶ ۲
بوڑھے مسلمان کی عزت کرنا بھی اللہ ہی کی عزت کرنا ہے

(ابوعبداللہ) لیس منا من لم یوقر کبیرنا و یرحم
صغیرنا
ایضاً ایضاً
جو ہمارے بڑوں کا احترام اور ہمارے چھوٹوں پر

کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

رحم نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

مسلمانوں کا باہمی تعلق

۱- (النعمان بن بشیر) مرفوعاً: مثل المومنین فی توادہم وتراحمہم وتعاطفہم مثل الجسد اذا اشتکی منہ عضو تداعی لہ سائر الجسد بالسہر والحمی

بخاری (ادب)، مسلم (بر)

باہمی مؤدت ورحمت ولطف میں مومنوں کی مثال پورے جسم کی سی ہے۔ اگر اس کے ایک عضو کو بھی تکلیف ہو تو سارا جسم بے خوابی اور بخار میں اس کا ساتھ دیتا ہے

(ابوعبداللہ) المؤمن اخو المؤمن کالجسد الواحد ان اشتکی شیئاً منہ وجد الم ذلک فی سائر جسدہ ......

کافی ص ۲۵۶

ایک مومن دوسرے مومن کا بھائی ہے اور ایک ہی جسم کی طرح ہے۔ اس کا ایک حصہ بھی تکلیف میں ہو تو وہ اپنے سارے جسم میں اس کی اذیت محسوس کرتا ہے

۲- (ابوہریرہ) مرفوعاً: المسلم اخو المسلم لایخذلہ ولا یکذبہ ولایظلمہ (و) ان احدکم مرآۃ اخیہ فان رای بہ اذی فلیمطہ)

بخاری (مظالم)، مسلم (بر)، ابوداؤد (ایمان)، ترمذی (بر)، ابن ماجہ (تجارات)

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اسے نہ بے مدد چھوڑتا ہے نہ اس سے جھوٹ بولتا ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے۔

(ابوعبداللہ) المسلم اخو المسلم لایظلمہ ولایخذلہ ولایغتابہ ولایخونہ ولایحرمہ

کافی ۲۵۷

ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر نہ ظلم کرتا ہے نہ اسے بے مدد چھوڑتا ہے نہ اس کی غیبت کرتا ہے نہ اس کی خیانت کرتا ہے نہ اسے محروم رکھتا ہے۔

۳- (ابوہریرہ) مرفوعاً: للمومن علی المومن ست خصال: یعودہ اذا مرض، ویشہدہ اذا مات، ویجیبہ اذا دعاہ، ویسلم علیہ اذا لقیہ، ویشمتہ اذا عطس، وینصح لہ اذا غاب او شہد

(ابوعبداللہ) للمسلم علی اخیہ المسلم من الحق ان یسلم علیہ اذا لقیہ، ویعودہ اذا مرض، وینصح لہ اذا غاب، ویشمتہ اذا عطس ویجیبہ اذا دعاہ ویتبعہ اذا مات

کافی ۲۵۹

ترمذی (ادب)، نسائی (جنائز)، ابن ماجہ (جنائز)
بخاری (   ) مسلم (   )

ایک مومن کے دوسرے مومن پر چھ حق ہیں: جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے، مرے تو اس کے جنازے پر جائے، بلائے تو چلا جائے، ملاقات ہو تو سلام کرے، چھینکے تو یرحمک اللہ کہے، غائب یا موجود ہو تو خیر خواہی کرے۔

ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان بھائی کا حق یہ ہے کہ جب وہ اس سے ملے تو سلام کرے، بیمار ہو تو عیادت کرے، غائب ہو تو بھی خواہی کرے، چھینکے تو رحمک اللہ کہے، بلائے تو چلا جائے، مرے تو جنازے کے ساتھ جائے۔

۴۔ (انس)، مرفوعاً: لا یؤمن احدکم حتیٰ یحب لاخیہ مایحب لنفسہ

بخاری (ایمان)، مسلم (ایمان)، ترمذی (قیامہ)، ابن ماجہ (مقدمہ)

تم میں سے کوئی شخص صاحبِ ایمان نہ ہوگا جب تک اپنے بھائی کے لئے بھی وہی کچھ نہ پسند کرے جو خود اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(ابوعبداللہ) ..... الیسر حق منہا ان تحب لہ ما تحب لنفسک وتکرہ لہ ما تکرہ لنفسک

کافی ص ۳۵۸

..... سب سے زیادہ آسان حق یہ ہے کہ تم اس (بھائی) کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو اور جو اپنے لئے ناپسند کرو وہ اس کے لئے بھی ناپسند کرو۔

مصافحہ

(انس)، کان النبیؐ (اذا لقی الرجل) اذا صافحہ لم ینزع یدہ حتی یکون ہو الذی ینزعہا...

ابن ماجہ (ادب)، مسلم (توبہ)، ترمذی

جب حضورؐ کسی سے ملتے اور مصافحہ فرماتے تو اپنا ہاتھ اس وقت تک نہ کھینچتے جب تک وہ خود ہاتھ نہ کھینچ لے۔

(ابوعبداللہ) ماصافح رسول اللہ رجلا قط فنزع یدہ حتی یکون ہو الذی ینزع منہ

کافی ص ۶۴۵

حضورؐ نے جب بھی کسی آدمی سے مصافحہ فرمایا تو اسی وقت اپنا ہاتھ ہٹایا جب خود اُس نے ہٹایا۔

(حذیفہ)، مرفوعاً: ان المومن اذا لقی المومن

(ابوجعفر) ..... مامن مسلم لقی اخاہ المسلم

فسلم علیہ واخذ بیدہ فصافحہ تناثرت خطایاہم کما یتناثر ورق الشجر

اوسط

ایک مومن جب دوسرے مومن سے ملے پھر اسے سلام کرے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر مصافحہ کرے تو ان دونوں کی خطائیں اس طرح جھڑ جاتی ہیں جس طرح درخت کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

(عطاء الخراسانی) مرسلاً: تصافحوا یذہب الغل . . . . موطا (حسن الخلق)

مصافحہ کروگے تو باہمی کینہ دور ہو جائے گا۔

فصافحہ وشبک اصابعہ فی اصابعہ الا تناثرت عنہما ذنوبہا کما یتناثر الورق من الشجر فی الیوم الشاتی کافی ص ۴۶۲

جو مسلمان بھی اپنے مسلمان بھائی سے مل کر مصافحہ کرتا ہے اور اس کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں ڈال دیتا ہے تو ان دونوں کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح سردیوں میں درخت سے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

(ابوعبداللہ) تصافحوا فانہا تذہب بالسخیمہ کافی ص ۴۶۵

مصافحہ کیا کرو کیونکہ یہ کینے کو دور کر دیتا ہے۔

مسلمان کی حاجت روائی

(ابوہریرہ) مرفوعاً: من نفّس عن مؤمن کربۃ من کرب الدنیا نفس اللّٰہ عنہ کربۃ من کرب یوم القیٰمۃ ومن یسر علی معسر یسر اللّٰہ علیہ فی الدنیا والآخرۃ ومن ستر مسلما سترہ اللّٰہ فی الدنیا والآخرۃ واللّٰہ فی عون العبد ما کان العبد فی عون اخیہ۔

مسلم (ذکر) ترمذی (حدود) ابوداؤد

جو کسی مومن کی ایک دنیوی تکلیف دور کرے گا اللہ اس کی ایک اخروی تکلیف کو دور کر دے گا، اور جو کسی

(ابوعبداللہ) ایما مؤمن نفس عن مؤمن کربۃ وہو معسر یسر اللّٰہ لہ حوائجہ فی الدنیا والآخرۃ و من ستر علی مومن عورۃ یخافہا ستر اللّٰہ علیہ سبعین عورۃ من عورات الدنیا والآخرۃ واللّٰہ فی عون المومن ما کان المومن فی عون اخیہ . . . . .

کافی ص ۴۶۷

جو مومن کسی مومن کی تنگ دستی کی حالت میں کوئی تکلیف دور کرے گا اللہ دنیا و آخرت دونوں میں اس کی

تنگ دست کو فراخ دست کر دے اللہ دنیا و آخرت دونوں میں فراخ دست کرے گا اور جو کسی مسلمان کی ستر پوشی کرے گا اللہ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اس کی ستر پوشی فرمائے گا۔ اور اللہ اس وقت تک بندے کی مدد فرماتا رہتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

ضرورتیں پوری ہونے کی سہولتیں پیدا فرما دے گا اور جو کسی مومن کی ایسی بات کی پردہ پوشی کرے جس کے اظہار سے وہ خائف ہو تو اللہ دنیا اور آخرت میں ستر قسم کی پردہ پوشیاں فرمائے گا اور مومن جب تک اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اس وقت تک خدا اس کی مدد فرماتا رہتا ہے۔

(ابن عمر) مرفوعاً: ان للہ خلقا خلقھم لحوائج الناس یفزع الناس الیھم فی حوائجھم اولئک الآمنون من عذاب اللہ

کبیر

اللہ کے کچھ ایسے بندے ہیں جن کو اس نے لوگوں کی حاجت روائی کے لئے پیدا کیا ہے۔ مگر ضرورت کے وقت ان کی طرف دوڑتے ہیں۔ یہ لوگ عذاب الٰہی سے محفوظ ہیں۔

(ابوالحسن) ان للہ عباداً فی الارض یسعون فی حوائج الناس، ہم الآمنون یوم القیمۃ .....

کافی ۳/۲۴

زمین پر اللہ کے کچھ ایسے بندے ہیں جو لوگوں کی حاجت روائی کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ بروز حشر (عذاب سے) امن میں ہوں گے۔

فقر کا درجہ

(ابوہریرہ) مرفوعاً: یدخل الفقراء الجنۃ قبل الاغنیاء بخمس مائۃ عام نصف یوم

ترمذی (زہد)

غریب لوگ امیروں سے پانچ سو سال — جو جنت کا آدھا دن ہے — پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(ابوعبداللہ) ان فقراء المومنین یتقلبون فی ریاض الجنۃ قبل اغنیائھم باربعین خریفا ....

کافی ص ۲۵۰

غریب اہل ایمان اپنے امیر لوگوں سے چالیس خریف پہلے جنت کے چمنوں میں ٹہل رہے ہوں گے۔

حب جاہ و مال

(ابن عمر) مرفوعاً: ما ذئبان ضاریان فی حظیرۃ

(ابوالحسن) ما ذئبان ضاریان فی غنم قد تفرق

یاکلان لیفسدان باضر فیہما من حب الشرف و حب المال فی دین المرء المسلم

بزار، ترمذی (زہد) دارمی (رقاق) بلفظ جائعان؟

وہ دو خونی بھیڑئیے جو کسی زخم کو چاٹ کر کھانے اور خراب کرنے لگیں اتنے مضر نہیں جتنی مضر مسلمان کے دین کے لیے جاہ اور مال کی محبت ہے

رعاؤہا احدہما فی اولہا والآخر فی اخرہا بافسد فیہما من حب المال والشرف فی دین المسلم

کافی ص ۵۲۸

دو خونی بھیڑیئے ان بکریوں کے ریوڑ کے لیے جن کے چرواہے اوجھل ہو گئے ہوں ایک بھیڑیا اس سرے ہو اور دوسرا اس سرے اتنے مضر نہیں جتنی مضر مسلمان کے دین کے لیے جاہ و مال کی محبت ہے۔

نیکی کا اخفاء و اظہار

(ابو ہریرہ) ان رجلا قال یا رسول اللہ الرجل یعمل العمل فیسرہ فاذا اطلع علیہ اعجبہ ذلک فقال صلی اللہ علیہ وسلم لہ اجران اجر السر و اجر العلانیۃ

ترمذی (زہد) ابن ماجہ (زہد)

ایک شخص نے کہا کہ یا رسول اللہ ایک آدمی کوئی عمل کرتا ہے جسے وہ چھپاتا ہے، پھر جب وہ ظاہر ہو جائے تو بھی اسے خوشی ہوتی ہے۔ فرمایا کہ اس کے لیے دو اجر ہیں۔ ایک پوشیدگی کا (کہ اس میں ریا نہیں) دوسرے ظاہر ہو جانے کا (کہ دوسرے کو وہ توفیق ہو گی)۔

(زرارہ) قال سالتہ (ابا عبد اللہ) عن الرجل یعمل الشیئ من الخیر فیراہ انسان فیسرہ ذلک فقال لا بأس بہ ما من احد الا و ہو یحب ان یظہر لہ فی الناس الخیر اذا لم یکن صنع ذلک لذلک۔ کافی ص ۵۲۰

میں (زرارہ) نے ابو عبد اللہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو کوئی نیک کام کرتا ہے (چھپا کر)، پھر جب اسے کوئی دیکھ لیتا ہے تو اسے خوشی ہوتی ہے۔ کہا اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ ہر ایک شخص یہ چاہتا ہے کہ لوگوں میں اس کی خیر ہی ظاہر ہو (عدم حرج اس وقت ہے) جب کہ اس نے وہ نیک کام اسی مقصد (ریا) کے لیے نہ کیا ہو۔

غصّہ

۱۔ (ابوسعید) مرفوعاً۔۔۔۔۔ الاوان الغضب جمرۃ فی قلب ابن آدم، امارأیتم الی حمرۃ عینیہ وانتفاخ اوداجہ، فمن احس بشئی من ذلک فلیلصق بالارض۔

ترمذی (فتن)

سن لو کہ غصّہ ایک انگارہ ہے جو انسان کے قلب میں سلگتا ہے اس (غصّہ کرنے والے) کی آنکھوں کی سرخی اور اس کی رگوں کی پھولن کو نہیں دیکھتے۔ پس جسے اس (غصّے) کا ذرا بھی احساس ہو وہ زمین سے لگ جائے (کھڑا بیٹھ جائے اور بیٹھا لیٹ جائے)۔

۲۔ (ابوہریرہ) ان رجلا قال للنبیّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم مرنی بامر و اقللہ علیّ کی اعقلہ قال لاتغضب فردد مرارا قال لاتغضب

بخاری، موطا، ترمذی

ایک شخص حضورؐ کے پاس آیا اور کہا کہ مجھے کچھ حکم فرمایئے مگر وہ مختصر ہو تاکہ میں اچھی طرح اسے سمجھ لوں۔ فرمایا غصّہ نہ کر۔ پھر حضورؐ نے بار بار اسی کو دہرایا کہ غصّہ نہ کر۔

(ابوعبداللّٰہ) ان ہذا الغضب جمرۃ من الشیطان یوقد فی قلب ابن آدم وان احدکم اذا غضب احمرت عیناہ وانتفخت اوداجہ ودخل الشیطان فیہ فاذا خاف احدکم ذلک من نفسہ فلیلزم الارض فان رجز الشیطن لیذہب عنہ عند ذلک۔ کافی ص ۵۲۴

یہ غصّہ تو ایک شیطانی شعلہ ہے جو آدمی کے دل میں سلگتا ہے۔ جب کسی کو غصّہ آتا ہے تو اس کی آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور رگیں پھول جاتی ہیں لہذا کسی کو اس کا اندیشہ ہو تو وہ زمین سے لگ جائے اس طرح شیطان کی یہ آلودگی اس سے دور ہو جائے گی۔

(ابوجعفر) اتی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ رجل بدویّ فقال انی اسکن البادیۃ فعلمنی جوامع الکلام فقال آمرک الاتغضب فاعاد علیہ الاعرابی المسئلۃ ثلث مرات۔۔۔۔۔

کافی ص ۵۲۲

آنحضرتؐ کے پاس ایک بدوی آدمی آیا اور کہا کہ میں گاؤں میں رہتا ہوں لہذا مجھے ایک جامع بات بتا دیجیے۔ فرمایا میرا حکم یہ ہے کہ غصّہ نہ کر۔ اس دیہاتی نے اپنا سوال تین بار دہرایا (اور اسے یہی جواب ملا)۔

حسد

(ابوہریرہ) مرفوعاً: ایاکم والحسد فان الحسد یاکل الحسنات کما تاکل النار الحطب۔

ابوداؤد (ادب) ابن ماجہ (زہد)

حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھاجاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھاجاتی ہے۔

(ابوعبداللہ) ان الحسد لیأکل الایمان کما تاکل النار الحطب

کافی ص ۵۲۴

حسد ایمان کو اس طرح کھاجاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھاجاتی ہے۔

عصبیت

(واثلہ بن الاسقع) قلت یارسول اللہ ما العصبیۃ؟ قال ان تعین قومک علی الظلم

ابوداؤد (ادب)

میں نے پوچھا کہ یارسول اللہ! عصبیت کیا چیز ہے؟ فرمایا یہ کہ تم ظلم میں اپنی قوم کی مدد کرو۔

(الزہری) سئل علی بن الحسینؑ عن العصبیۃ؟ فقال . . . .

لیس من العصبیۃ ان یحب الرجل قومہ) ولکن من العصبیۃ ان یعین قومہ علی الظلم۔

کافی ص ۵۲۶

علی بن حسین سے عصبیت کا مطلب دریافت کیا گیا تو آپ نے کہا . . . . ظلم کی بات میں اپنی قوم کی مدد کرنا عصبیت ہے۔

تکبر

۱۔ (ابوہریرہ) مرفوعاً: یقول اللہ تعالیٰ العزّ ازاری والکبریاء ردائی فمن نازعنی شیئاً منہما عذبتہ'

مسلم (بر) ابوداؤد (لباس) ابن ماجہ (زہد)

اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے کہ عزت میرا تہمد اور کبریائی میری

(ابوجعفر) العز رداء اللہ والکبر ازارہ فمن تناول شیئاً منہ اکبہ اللہ فی جہنم۔

کافی ص ۵۲۶

عزت اللہ کی چادر اور کبریائی اس کا تہمد ہے۔ پس اس میں سے

چادر ہے۔ ان دونوں میں سے کسی ایک کو بھی جو
چھیننا چاہے گا میں اسے عذاب میں ڈالوں گا۔

کچھ بھی کوئی شخص لے گا اللہ اسے منہ کے بل جہنم
میں ڈالے گا۔

۲۔ (ابومسعود) مرفوعاً: لایدخل الجنۃ من کان فی
قلبہ مثقال حبۃ من کبر۔۔۔۔۔

بخاری (الایمان) مسلم (الایمان)، ترمذی (بر) ابوداؤد
(لباس) ابن ماجہ (زہد)

جس شخص کے دل میں رائی برابر بھی کبر ہوگا وہ
بہشت میں نہیں جائے گا۔

(ابوجعفر و ابوعبداللہ) لایدخل الجنۃ من فی
قلبہ مثقال ذرۃ من کبر

کافی ص ۵۲۶

جس کے دل میں رائی برابر بھی تکبر ہوگا وہ داخل
بہشت نہیں ہوگا۔

۳۔ (عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ) مرفوعاً: یحشر
المتکبرون یوم القیامۃ امثال الذر فی صور الرجال
یغشاہم الذل من کل مکان۔۔۔۔

ترمذی (قیامہ)

متکبر لوگ بروز حشر چیونٹیوں کی طرح انسانی شکل
میں اٹھائے جائیں گے اور ہر طرف سے ان پر
خواری چھائی ہوگی۔

(ابوعبداللہ) ان المتکبرین یجعلون فی صور
الذر یتوطاہم الناس حتی یفرغ اللہ من الحساب

کافی ص ۵۲۶

تکبر کرنے والے لوگ چیونٹیوں کی شکلوں میں بنا دیئے
جائیں گے اور لوگ انھیں اس وقت تک روندتے
رہیں گے جب تک اللہ حساب کتاب سے فارغ
نہیں ہو جاتا۔

۴۔ (ابومسعود) مرفوعاً: ۔۔۔۔ الکبر بطر الحق و
غمط الناس

مسلم، ترمذی (بر)، ابوداؤد (لباس)

کبر نام ہے حق سے سرتابی کا اور لوگوں کی
تحقیر کا۔

(ابوعبداللہ) ۔۔۔۔ انما الجبار الملعون من
غمص الناس وجہل الحق ۔۔۔۔

کافی ص ۵۲۷

مستحق لعنت متکبر وہ ہے جو لوگوں کی تحقیر کرتا
ہے اور حق سے نادانی برتتا ہے۔

مسلمان بھائی سے ترکِ تعلق

(انس) مرفوعاً: لا یحل لمسلم ان یہجر اخاہ فوق ثلٰث

بخاری (ادب) مسلم (بر) ابوداؤد (ادب) ترمذی (بر) موطا (حسن الخلق)

مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے۔

(ابوعبداللہ) مرفوعاً: لاہجرۃ فوق ثلٰث

کافی ص ۴۱۵

تین دن سے زیادہ (مسلمان بھائی کو) چھوڑے رکھنا درست نہیں۔

عیب جوئی

(ابن عمر) مرفوعاً: یا معشر من اسلم بلسانہ ولم یفض الایمان الی قلبہ لاتؤذوا المسلمین ولاتعیروہم ولاتتبعوا عوراتہم فان من یتبع عورۃ اخیہ المسلم یتبع اللہ عورتہ ومن یتبع اللہ عورتہ یفضحہ و لو فی جوف رحلہ

ترمذی (بر)

اے وہ جو زبان سے تو مسلمان ہو چکا ہو مگر ابھی اس کے دل تک ایمان نہیں پہنچا ہے! مسلمانوں کو ایذا نہ پہنچاؤ اور انھیں شرمندہ نہ کرو اور ان کی پردہ دری کے پیچھے نہ پڑو کیونکہ جو اپنے مسلمان بھائی کی پردہ دری کے پیچھے پڑے گا اس کی پردہ دری کے پیچھے اللہ پڑجاتا ہے اور جس کی پردہ دری کے پیچھے اللہ پڑجائے تو وہ اسے

(ابوعبداللہ) مرفوعاً: یا معشر من اسلم بلسانہ ولم یخلص الایمان الی قلبہ لاتذموا المسلمین و لاتتبعوا عوراتہم فانہ من تتبع عوراتہم تتبع اللہ عورتہ ومن تتبع اللہ عورتہ یفضحہ و لو فی بیتہ

کافی ص ۴۴۵

اے وہ جو زبان سے تو اسلام لا چکا ہے مگر ابھی اس کے دل میں ایمان نہیں اترا ہے! مسلمانوں کی مذمت نہ کرو اور ان کے پردے کی باتوں کے پیچھے نہ پڑو کیونکہ جو ان کی پردہ دری کے پیچھے پڑے گا اس کی پردہ دری کے پیچھے اللہ پڑجائے گا اور جس کی پردہ دری کے پیچھے اللہ پڑجائے اسے وہ رسوا کر دیتا ہے اگرچہ وہ اپنے گھر میں بند ہو۔

رسوا کر دیتا ہے خواہ وہ اپنی محمل میں کیوں نہ
چھپا ہو۔

غیبت وبہتان کا فرق

(ابوہریرہ) مرفوعاً: أتدرون ما الغیبۃ؟ قالوا اللہ ورسولہ اعلم۔ قال ذکر احدکم اخاہ بما یکرہ فقال رجل ارایت ان کان فی اخی ما اقول؟ قال ان کان فیہ ما تقول فقد اغتبتہ وان لم یکن فیہ ما تقول فقد بہتہ۔

ابوداؤد (ادب)، ترمذی (بر) مسلم (بر)

کیا تمہیں معلوم ہے کہ غیبت کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا اپنے بھائی کی ایسی بات بیان کرنا جس کے اظہار کو وہ ناپسند کرتا ہو۔ ایک شخص نے پوچھا کہ اگر میرے بھائی میں وہ بات موجود ہو میں اس کے بارے میں کہہ رہا ہوں تو؟ فرمایا اگر اس میں وہ عیب موجود ہو تو یہ غیبت ہوگی، اور اگر نہ ہو تو بہتان ہوگا۔

(ابوعبداللہ) الغیبۃ ان تقول فی اخیک ما سترہ اللہ علیہ ..... والبہتان ان تقول فیہ ما لیس فیہ۔

کافی ص ۲۵۴

غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کے بارے میں ایسی بات کہو جسے اللہ نے پوشیدہ رکھا ہے ..... اور بہتان یہ ہے کہ اس کے بارے میں وہ بات کہو جو اس میں موجود نہیں۔

مسلمان کو گالی دینا اور جنگ کرنا

(ابن مسعود) مرفوعاً: سباب المومن فسوق و قتالہ کفر

مسلم (ایمان)، ابن ماجہ (فتن)، بخاری (ایمان)، ترمذی (بر)، نسائی (تحریم)

(ابوجعفر) مرفوعاً: سباب المؤمن فسوق و قتالہ کفر ....

کافی ص ۲۵۴

مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے۔

مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے

مسلمان کو فاسق یا کافر کہنا

(ابوذر) مرفوعاً: لایرمی رجل رجلا بالفسق او الکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذلک۔

بخاری (ادب)

جب کوئی شخص کسی پر فسق یا کفر کا الزام لگاتا ہے اور درحقیقت وہ ایسا نہ ہو تو وہ (فسق یا کفر) اسی کی طرف لوٹ آتا ہے۔

(ابوجعفر) ماشہد رجل علی رجل بکفر قط الاباء احدہما۔ ان شہد علی کافر صدق وان کان مومنا رجع الکفر علیہ فایاکم والطعن علی المومنین۔

کافی ص ۷۰۴

جو شخص بھی کسی کے خلاف کفر کی شہادت دے گا تو دونوں میں سے ایک اس کا مستحق ہو جائے گا۔ اگر کافر ہے کہ خلاف بیان دیا ہے تو سچا ہو گا اور اگر وہ مومن ہوا تو اس کا کفر اسی پر لوٹ آئے گا۔ لہذا اہل ایمان پر طعن کرنے سے بچو۔

حلم

(ابوہریرہ) مرفوعاً: لیس الشدید بالصرعۃ انما الشدید الذی یملک نفسہ عند الغضب

بخاری (ادب) مسلم (بر) موطا (حسن الخلق)

پہلوان وہ نہیں جو کشتی مارے۔ پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے جذبات پر قابو رکھے۔

(علی بن الحسین) انہ لیعجبنی ان یدرک حلمہ عند غضبہ

کافی ص ۳۲۳

مجھے اس پر حیرت ہوتی ہے جسے غصے کے وقت حلم قابو میں رکھے۔

دو جوفوں کا حال

(ابوہریرہ) ...... وسئل ما اکثر مایدخل النار؟ قال الاجوفان الفم والفرج

(ابن ماجہ (زہد)

(ابوعبداللہ) مرفوعاً: اکثر ماتلج بہ امتی النار الاجوفان البطن والفرج

کافی ص ۴۰۵

حضورؐ سے پوچھا گیا کہ جہنم میں سب سے زیادہ لے جانے والی کون سی شے ہے؟ فرمایا: دو جوف یعنی دہن اور شرمگاہ

سب سے زیادہ جو چیز میری امت کو آگ میں لے جائے گی وہ دو جوف ہیں۔ شکم اور شرمگاہ

حقوق العباد معاف نہیں ہوتے

(انس) مرفوعاً: الظلم ثلثۃ، ظلم لایغفرہ اللہ و ظلم یغفرہ اللہ و ظلم لایترکہ اللہ فاما الظلم الذی لایغفرہ اللہ فالشرک ان الشرک لظلم عظیم واما الظلم الذی یغفرہ اللہ فظلم العباد لانفسھم فیما بینھم و بین ربھم واما الظلم الذی لایترکہ اللہ فظلم العباد بعضھم بعضا حتی یدین لبعضھم من بعض

بزار

ظلم تین طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ ظلم ہے جسے اللہ تعالیٰ نہیں بخشے گا۔ دوسرا وہ ہے جسے وہ بخش دے گا اور تیسرا وہ ہے جس کا بدلہ لیے بغیر نہیں چھوڑے گا۔ جو ظلم وہ نہیں بخشے گا وہ ہے شرک۔ شرک تو بہت ہی بڑا ظلم ہے۔ اور جسے وہ بخش دے گا وہ وہ ہے جو بندے اپنے آپ پر کرتے ہیں اور اس کا تعلق ان کے اور ان کے رب کے درمیان ہے۔ رہا وہ ظلم جسے اللہ تعالیٰ نہیں چھوڑے گا وہ ظلم ہے جو بندے باہم ایک دوسرے پر کرتے ہیں۔ اسے وہ اس وقت تک نہ چھوڑے گا جب تک ایک کو دوسرے کا بدلہ نہ دلا دے۔

(ابوجعفر) الظلم ثلثۃ ظلم یغفرہ اللہ و ظلم لا یغفرہ اللہ و ظلم لایدعہ اللہ۔ فاما الظلم الذی لایغفرہ فالشرک واما الظلم الذی یغفرہ فظلم الرجل نفسہ فیما بینہ و بین اللہ واما الظلم الذی لایدعہ فالمداینۃ بین العباد دعنہ

کافی ص ۵۳۵

ظلم تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ ظلم جسے اللہ بخش دے گا، دوسرے وہ جسے وہ نہیں بخشے گا اور تیسرے وہ جسے وہ بدلہ لیے بغیر نہیں چھوڑے گا۔ وہ ظلم جسے وہ نہیں بخشے گا شرک ہے۔ اور جسے وہ بخش دے گا وہ وہ ظلم ہے جو انسان اپنے اوپر آپ کرتا ہے اور اس کا تعلق اس کے اور اللہ کے درمیان ہے۔ رہا وہ ظلم جسے وہ نہیں چھوڑے گا وہ وہ ہے جس کا بدلہ وہ بندوں میں ایک دوسرے کو دے گا۔